68 Al-Qalam

The Pen · Meccan · 52 verses · Para 29

القلم

AL-QALAM (THE PEN)

1 Noon. I swear by the pen and what the angels write,
نون، قسم ہے قلم کی اور اس کی جسے (لکھنے والے) لکھتے ہیں۔

2 By the grace of your Lord you are not mad.
آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہیں۔

3 And most surely you shall have a reward never to be cut off.
اور یقینا آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

4 And most surely you conform (yourself) to sublime morality.
اور بے شک آپ اخلاق کے عظیم مرتبے پر فائز ہیں۔

5 So you shall see, and they (too) shall see,
پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے ،

6 Which of you is afflicted with madness.
کہ تم میں سے کسے جنون عارض ہے۔

7 Surely your Lord best knows him who errs from His way, and He best knows the followers of the right course.
آپ کا رب یقینا انہیں خوب جانتا ہے جو راہ خدا سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

8 So do not yield to the rejecters.
لہٰذا آپ تکذیب کرنے والوں کی بات نہ مانیں۔

9 They wish that you should be pliant so they (too) would be pliant.
وہ چاہتے ہیں اگر آپ ڈھیلے پڑ جائیں تو وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں ۔

القلم AL-QALAM (THE PEN)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ
لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾
بِاَيِّيْكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾

AL-QALAM (THE PEN) · CONTINUED

10 And yield not to any mean swearer
اور آپ کسی بھی زیادہ قسمیں کھانے والے، بے وقار شخص کے کہنے میں نہ آئیں۔

11 Defamer, going about with slander
جو عیب جو، چغل خوری میں دوڑ دھوپ کرنے والا،

12 Forbidder of good, outstepping the limits, sinful,
بھلائی سے روکنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا، بدکردار،

13 Ignoble, besides all that, base-born;
بدخو اور ان سب باتوں کے ساتھ بدذات بھی ہے،

14 Because he possesses wealth and sons.
اس بنا پر کہ وہ مال و اولاد کا مالک ہے۔

15 When Our communications are recited to him, he says: Stories of those of yore.
جب اسے ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے: یہ تو قصہ ہائے پارینہ ہیں۔

16 We will brand him on the nose.
عنقریب ہم اس کی سونڈ داغیں گے۔

17 Surely We will try them as We tried the owners of the garden, when they swore that they would certainly cut off the produce in the morning,
ہم نے انہیں اس طرح آزمایا جس طرح ہم نے باغ والوں کی آزمائش کی تھی، جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ صبح سویرے اس (باغ) کا پھل توڑیں گے۔

18 And were not willing to set aside a portion (for the poor).
اور وہ استثنا نہیں کر رہے تھے۔ (ان شاء اللہ نہیں کہا)۔

19 Then there encompassed it a visitation from your Lord while they were sleeping.
اور آپ کے رب کی طرف سے گھومنے والی (بلا) گھوم گئی اور وہ سو رہے تھے۔

القلم AL-QALAM (THE PEN) cont.

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۙ
﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّۭ ۙ بَعْدَ ذٰلِكَ
زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ
اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى
الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ
﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾

AL-QALAM (THE PEN) · CONTINUED

20 So it became as black, barren land.
پس وہ (باغ) کٹی ہوئی فصل کی طرح ہو گیا۔

21 And they called out to each other in the morning,
صبح انہوں نے ایک دوسرے کو آوازیں دیں:

22 Saying: Go early to your tilth if you would cut (the produce).
اگر تمہیں پھل توڑنا ہے تو اپنی کھیتی کی طرف سویرے ہی چل پڑو۔

23 So they went, while they consulted together secretly,
چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں آہستہ آواز میں کہتے جاتے تھے،

24 Saying: No poor man shall enter it today upon you.
کہ یہاں تمہارے پاس آج قطعاً کوئی مسکین نہ آنے پائے۔

25 And in the morning they went, having the power to prevent.
چنانچہ وہ خود کو (مسکینوں کے) روکنے پر قادر سمجھتے ہوئے سویرے پہنچ گئے۔

26 But when they saw it, they said: Most surely we have gone astray
مگر جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو کہا: ہم تو راستہ بھول گئے ہیں۔

27 Nay! we are made to suffer privation.
(نہیں) بلکہ ہم محروم رہ گئے ہیں۔

28 The best of them said: Did I not say to you, Why do you not glorify (Allah)?
ان میں جو سب سے زیادہ اعتدال پسند تھا کہنے لگا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟

القلم AL-QALAM (THE PEN) cont.

فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ
اغۡدُوۡا عَلٰى حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾ فَانۡطَلَقُوۡا
وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ
مِّسۡكِيۡنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوۡا عَلٰى حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهَا
قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ﴿۲۶﴾ بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ
اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿۲۸﴾

القلم AL-QALAM (THE PEN) cont.

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ
﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ
النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا
لَكُمْ ۠ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ
تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾

AL-QALAM (THE PEN) · CONTINUED

29 They said: Glory be to our Lord, surely we were unjust.
وہ کہنے لگے: پاکیزہ ہے ہمارا رب! ہم ہی قصور وار تھے۔

30 Then some of them advanced against others, blaming each other.
پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔

31 Said they: O woe to us! surely we were inordinate:
کہنے لگے: ہائے ہماری شامت! ہم سرکش ہو گئے تھے۔

32 Maybe, our Lord will give us instead one better than it; surely to our Lord do we make our humble petition.
بعید نہیں کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدلہ دے، اب ہم اپنے رب ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

33 Such is the chastisement, and certainly the chastisement of the hereafter is greater, did they but know!
عذاب ایسا ہی ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے، کاش! یہ لوگ جان لیتے۔

34 Surely those who guard (against evil) shall have with their Lord gardens of bliss.
پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس یقینا نعمت بھری جنتیں ہیں۔

35 What! shall We then make (that is, treat) those who submit as the guilty?
کیا ہم مسلمانوں کو مجرمین جیسا بنا دیں گے؟

36 What has happened to you? How do you judge?
تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟

37 Or have you a book wherein you read,
کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟

38 That you have surely therein what you choose?
اس میں وہی باتیں ہوں جنہیں تم پسند کرتے ہو،

AL-QALAM (THE PEN) · CONTINUED

39 Or have you received from Us an agreement confirmed by an oath extending to the day of resurrection that you shall surely have what you demand?

یا ہمارے ذمے تمہارے لیے قیامت تک کے لیے کوئی عہد وپیمان ہے کہ تمہیں وہی ملے گا جس کو تم مقرر کر دیتے ہو؟

40 Ask them which of them will vouch for that,

آپ ان سے پوچھیں: ان میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟

41 Or have they associates if they are truthful.

کیا ان کے شریک ہیں؟ پس اگر وہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لے آئیں۔

42 On the day when there shall be a severe affliction, and they shall be called upon to make obeisance, but they shall not be able,

جس دن مشکل ترین لمحہ آئے گا اور انہیں سجدے کے لیے بلایا جائے گا تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

43 Their looks cast down, abasement shall overtake them; and they were called upon to make obeisance indeed while yet they were safe.

ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی ان پر ذلت چھائی ہوئی ہو گی حالانکہ انہیں سجدے کے لیے اس وقت بھی بلایا جاتا تھا جب یہ لوگ سالم تھے۔

44 So leave Me and him who rejects this announcement; We will overtake them by degrees, from whence they perceive not:

پس مجھے اس کلام کی تکذیب کرنے والوں سے نبٹنے دیں، ہم بتدریج انہیں گرفت میں لیں گے اس طرح کہ انہیں خبر ہی نہ ہو۔

45 And I do bear with them, surely My plan is firm.

اور میں انہیں ڈھیل دوں گا، میری تدبیر یقینا بہت مضبوط ہے۔

القلم AL-QALAM (THE PEN) cont.

اَمۡ لَـكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَـكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ۚ ﴿۴۰﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۚ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۱﴾ يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۙ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ وَهُمۡ سٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرۡنِىۡ وَمَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ۙ وَاُمۡلِىۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ﴿۴۵﴾

AL-QALAM (THE PEN) · CONTINUED

46 Or do you ask from them a reward, so that they are burdened with debt?

کیا آپ ان سے اجرت مانگتے ہیں جس کے تاوان تلے یہ لوگ دب جائیں ؟

47 Or have they (the knowledge of) the unseen, so that they write (it) down?

یا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے یہ لکھتے ہوں؟

48 So wait patiently for the judgment of your Lord, and be not like the companion of the fish, when he cried while he was in distress.

پس اپنے رب کے حکم تک صبر کریں اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہو جائیں جنہوں نے غم سے نڈھال ہو کر (اپنے رب کو) پکارا تھا۔

49 Were it not that favor from his Lord had overtaken him, he would certainly have been cast down upon the naked Found while he was blamed.

اگر ان کے رب کی رحمت انہیں سنبھال نہ لیتی تو وہ برے حال میں چٹیل میدان میں پھینک دیے جاتے ۔

50 Then his Lord chose him, and He made him of the good.

مگر اس کے رب نے اسے برگزیدہ فرمایا اور اسے صالحین میں شامل کر لیا۔

51 And those who disbelieve would almost smite you with their eyes when they hear the reminder, and they say: Most surely he is mad.

اور کفار جب اس ذکر (قرآن) کو سنتے ہیں تو قریب ہے کہ اپنی نظروں سے آپ کے قدم اکھاڑ دیں اور کہتے ہیں: یہ دیوانہ ضرور ہے۔

52 And it is naught but a reminder to the nations.

اور حالانکہ یہ (قرآن) عالمین کے لیے فقط نصیحت ہے۔

القلم AL-QALAM (THE PEN) cont.

اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾ اَمۡ
عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ
وَلَا تَكُنۡ كَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ اِذۡ نَادٰى وَهُوَ مَكۡظُوۡمٌ ﴿۴۸﴾
لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَكَهٗ نِعۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ
مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۵۰﴾
وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا
ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾